

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ ۝

تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔ بخاری

مترجم

پندرہ سطری

مینار القرآن

مترجم

حافظی قرآن ترجمے، پوائنٹز، گرائمر اور سرخ رنگ کے ذریعے مشکل الفاظ

کے معنی کے ساتھ واضح کیا گیا ہے

① سُورَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ ⑤

آياتہا — ۷
رُكُوعُهَا — ۱

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

1
س
=
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ① الرَّحْمَنِ

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں (جو) تمام جہانوں کا رب (پالنے والا) ہے۔ بڑا مہربان

6
ن
=
الرَّحِيمِ ② مُلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ③ إِيَّاكَ نَعْبُدُ

نہایت رحم کرنے والا ہے۔ روزِ جزا (قیامت کے دن) کا مالک ہے۔ صرف تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں

2
س
5
س
وَأِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ④ إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ⑤

اور صرف تجھ ہی سے ہم مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں ہدایت دے سیدھے (سچے) راستے کی۔

3
س
6
س
صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ⑥ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ

راستہ اُن (لوگوں) کا جن پر تو نے انعام کیا، نہ غضب کیا گیا

ع
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ⑦

اُن پر اور نہ وہ گمراہ ہونے والے ہیں۔

المنزل 1

اللہ کی تعریف

ہدایت کی دعا

المنزل 1

سُورَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ ﴿۲﴾

آیاتہا - ۲۸۶ رُكُوعَاتُهَا - ۲۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الْم ۝۱ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۤفِيْهِ هُدًى

الْم۔ (یہ) وہ کتاب ہے کوئی شک نہیں جس میں، ہدایت ہے

لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝۲ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغِیْبِ

پرہیزگاروں کے لیے۔ وہ (لوگ) جو ایمان لاتے ہیں غیب پر

وَالَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝۳

اور وہ نماز قائم کرتے ہیں اور اس میں سے جو ہم نے انہیں رزق دیا وہ خرچ کرتے ہیں۔

وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنزِلَ اِلَیْكَ وَمَا

اور (وہ لوگ) جو ایمان لاتے ہیں اس پر جو نازل کیا گیا آپ کی طرف اور جو

اُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ یُوقِنُوْنَ ۝۴

نازل کیا گیا آپ سے پہلے، اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

متقیوں کے لیے
ہدایت

معانی ۱

متقیوں کی صفات

5
زا
7
هد

1
اخ
4
زا

1
أس
5
أس

2
أس
4
أس

1
أس
6
أس

أُولَئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْبَالِغُونَ ﴿۵﴾

وہی (لوگ) ہدایت پر ہیں اپنے رب کی طرف سے ، اور وہ (لوگ) ہی فلاح پانے والے ہیں ۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ

بیشک (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا برابر ہے اُن پر خواہ آپ نے انہیں ڈرایا ہو یا آپ نے انہیں نہ ڈرایا ہو

لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۶﴾ خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ

وہ ایمان نہیں لائیں گے ۔ مہر لگا دی ہے اللہ نے ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر (بھی) اور ان کی آنکھوں پر

غَشَاوَةٌ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۷﴾ وَ مِنَ النَّاسِ مَن

پردہ ہے ، اور اُن کے لیے بہت بڑا عذاب ہے ۔ اور لوگوں میں سے (کچھ ایسے ہیں)

يَقُولُ أَمَّا بِاللَّهِ وَ بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَ مَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ﴿۸﴾

جو کہتے ہیں ہم ایمان لائے اللہ پر اور آخرت کے دن پر حالانکہ وہ ہرگز ایمان لانے والے نہیں ۔

يُخٰدِعُونَ اللَّهَ وَ الَّذِينَ آمَنُوا وَ مَا يَخٰدِعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ

وہ دھوکہ بازی کرتے ہیں اللہ سے اور (اُن لوگوں سے) جو ایمان لائے اور (دراصل) وہ نہیں دھوکہ دیتے مگر اپنے آپ کو

وَ مَا يَشْعُرُونَ ﴿۹﴾ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا

اور وہ شعور نہیں رکھتے ہیں ۔ اُن کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے پس اللہ نے (اور) بڑھا دیا انہیں بیماری میں

وَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿۱۰﴾ وَ إِذَا قِيلَ

اور اُن کے لیے درد ناک عذاب ہے ، اس وجہ سے کہ جو وہ جھوٹ بولا کرتے تھے ۔ اور جب کہا جائے

لَهُمْ لَا تَفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ﴿۱۱﴾

اُن سے (کہ) تم زمین میں فساد نہ ڈالو ، کہتے ہیں: بیشک صرف ہم (تو) اصلاح کرنے والے ہیں ۔

إِلَّا أَنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَ لَكِن لَّا يَشْعُرُونَ ﴿۱۲﴾ وَ إِذَا

خبردار یقیناً وہ (لوگ) ہی فساد ڈالنے والے ہیں اور لیکن وہ شعور نہیں رکھتے ہیں ۔ اور جب

قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ

کہا جائے اُن سے ایمان لاؤ جیسے (اور) لوگ ایمان لائے (تو) کہتے ہیں کیا ہم (ایسے) ایمان لائیں

السُّفَهَاءُ ۗ إِلَّا أَنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَ لَكِن لَّا يَعْلَمُونَ ﴿۱۳﴾

جیسے بیوقوف ایمان لائے ، خبردار بیشک وہ (خود) ہی بیوقوف ہیں اور لیکن وہ نہیں جانتے ہیں ۔

وَ إِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا ۗ وَ إِذَا خَلَوْا إِلَىٰ

اور جب ملتے ہیں (اُن لوگوں سے) جو ایمان لائے کہتے ہیں ہم (بھی) ایمان لائے ہیں اور جب اکیلے ہوتے ہیں

شَيْطَانِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزَؤُونَ ﴿۱۴﴾

اپنے شیطانوں (سرداروں) کے پاس ، (تو) وہ کہتے ہیں بیشک ہم تمہارے ساتھ ہیں ، بیشک ہم تو بس مذاق کرنے والے ہیں ۔

اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَ يَهْدُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿۱۵﴾

اللہ تعالیٰ مذاق اڑاتا ہے اُن (مناقبتوں) کا اور وہ انہیں ڈھیل دے رہا ہے اپنی سرکشی میں وہ بہتے بھٹکتے پھرتے ہیں ۔

أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الضَّلَاةَ بِالْهُدَىٰ فَمَا رَبَحَتۢ بَتَّجَارَتِهِمۡ

یہ (وہ لوگ) ہیں جنہوں نے خریدا گمراہی کو ہدایت کے بدلے میں ، تو نہ فائدہ پہنچایا ان کی تجارت نے (انہیں)

آگ کی مثال

وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿۱۶﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا

اور نہ ہی وہ ہوئے ہدایت پانے والے ۔ ان کی مثال اس (شخص) کی مثال کی طرح ہے جو آگ جلائے ،

فَلَمَّا أَضَاءتۢ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمۡ وَتَرَكَهُمۡ

پھر جب اس (آگ) نے روشن کر دیا اس کے ماحول کو ، (تو) لے گیا اللہ ان کی روشنی اور انہیں چھوڑ دیا

فِي ظُلُمَاتٍ لَا يُبْصِرُونَ ﴿۱۷﴾ صُمُّ بَكْمٌ عَمِيٌّ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿۱۸﴾

اندھیروں میں (کہ) وہ (بُکْم) نہیں دیکھ پاتے ہیں ۔ (وہ) بہرے ہیں ، گونگے ہیں ، اندھے ہیں پس وہ (حق کی طرف) نہیں لوٹتے ہیں ۔

بارش کی مثال

أَوْ كَصَيْبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ يَجْعَلُونَ

یا (ان کی مثال) آسمان سے زوردار بارش کی طرح ہے اس میں اندھیرے ہوں اور گرج اور بجلی ہو ، وہ ڈال لیتے ہیں

أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمۡ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۗ وَاللَّهُ مُحِيطٌ

اپنی انگلیوں کو اپنے کانوں میں کڑکوں (کی وجہ) سے موت کے ڈر سے ، اور اللہ (ہر طرف سے) گھیرے ہوئے ہے

بِالْكَافِرِينَ ﴿۱۹﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ ۖ كُلَّمَا أَضَاء لَهُمْ

کافروں کو ۔ قریب ہے کہ بجلی آپک لے ان کی آنکھوں (کی بصارت) کو ، جب بھی (بجلی) ان کے لیے روشنی کرتی ہے (تو)

مَشَوْا فِيهِ ۗ وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا ۗ وَكُوفُوا لَكَ اللَّهُ لَذَهَبَ

وہ چل پڑتے ہیں اس میں اور جب وہ اندھیرا کرتی ہے ان پر (تو) کھڑے ہو جاتے ہیں اور اگر اللہ چاہے (تو) واپسی لے جائے

سَمِعَهُمْ

بِسَمْعِهِمْ ۗ وَأَبْصَارَهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۲۰﴾

(کڑکوں کی وجہ سے) ان کی سماعت اور (بجلی کی جھک کی وجہ سے) ان کی بصارت ، بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر خوب قادر ہے ۔

قرآن کی دعوت

يَأْتِيهَا النَّاسُ عِبْدُوا رَبَّكُمْ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ

اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے پیدا کیا تمہیں اور (ان لوگوں کو) جو تم سے پہلے تھے

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۲۱﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً ۖ

تاکہ تم (غذاب سے) بچ جاؤ ۔ جس نے بنایا تمہارے لیے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت

وَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۗ

اور اتارا آسمان سے پانی ، پھر نکال دیا اس کے ذریعے تمہارے لیے پھلوں سے رزق ،

قرآن کا چیلنج

فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا ۗ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۲۲﴾ وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ

پس تم مت بناؤ اللہ کے شریک ۔ حالانکہ تم جانتے ہو ۔ اور اگر تم شک میں ہو

مِمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّمَّنْ مِثْلِهِ ۖ وَادْعُوا

اس سے جو ہم نے اتارا ہے اپنے بندے پر تو تم (بھی بنا) لاؤ کوئی سورت اس جیسی ، اور تم بلا لو

شُهَدَاءَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۲۳﴾

اپنے حمایتیوں کو اللہ کے علاوہ اگر تم ہو چکے ۔

فَاتُّ لَمْ تَفْعَلُوا وَ لَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَ قُودَهَا

پھر اگر تم نے (ایسا) نہ کیا اور ہرگز نہ کر سکو گے تو تم بچو (اس) آگ سے جس کا ایندھن ہیں

النَّاسِ وَ الْحِجَارَةُ ۚ اَعَدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ۝۲۳ وَ بَشِّرِ الَّذِينَ اٰمَنُوا

لوگ اور پتھر، وہ (آگ) تیار کی گئی ہے کافروں کے لیے۔ اور خوشخبری دے دیجئے (ان لوگوں کو) جو ایمان لائے

وَ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ اِنَّ لَهُمْ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ كُلًّا

اور انہوں نے نیک اعمال کیے کہ بیشک ان کے لیے (ایسے) باغات ہیں (کہ) بہتی ہیں ان کے نیچے سے نہریں، جب بھی وہ دیے جائیں گے

رِزْقًا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِزْقًا ۚ قَالُوا هٰذَا الَّذِي رَزَقْنَا مِنْ قَبْلُ

ان (جنتوں) سے کوئی پھل بطور رزق (تو) وہ کہیں گے یہ (تو وہی ہے) جو ہمیں رزق دیا گیا اس سے پہلے (دنیا میں)

وَ اٰتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا ۚ وَ لَهُمْ فِيهَا اَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ ۚ وَ هُمْ فِيهَا

اور وہ دیے جائیں گے اس (رزق) سے بالکل ملتا جلتا، اور ان کے لیے ان (جنتوں) میں پاکیزہ بیویاں ہوں گی، اور وہ ان میں

خٰلِدُونَ ۝۲۴ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٰ اَنْ يُّضْرَبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةٌ فَبَا

ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ بیشک اللہ تعالیٰ نہیں شرماتا کہ وہ مثال بیان کرے کوئی سی مچھری ہو (یا) پھر جو

فَوْقَهَا ۚ فَاَمَّا الَّذِينَ اٰمَنُوا فَيَعْلَمُوْنَ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ

اس سے بڑھ کر (کسی حقیر چیز کی ہو) پس رہے (وہ لوگ) جو ایمان لائے تو وہ جانتے ہیں کہ بیشک وہ حق ہے ان کے رب (کی طرف) سے

وَ اَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُوْلُوْنَ مَا ذَا اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۙ يُضِلُّ

اور رہے (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا تو وہ کہتے ہیں: اللہ نے کیا ارادہ کیا ہے اس (حقیر سی) مثال سے (دراصل) وہ گمراہ کرتا ہے

بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَ يَهْدِيْٓ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَ مَا يُضِلُّ بِهٖ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ۝۲۶

اس سے اکثر کو، اور وہ ہدایت دے دیتا ہے اس سے اکثر کو، اور نہیں وہ گمراہ کرتا اس سے مگر فاسقوں کو۔

الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۙ وَ يَقْطَعُوْنَ

(وہ لوگ) جو توڑتے ہیں اللہ کے عہد کو اسے مضبوط کرنے کے بعد اور وہ (ان رشتوں کو) قطع کرتے ہیں

مَا اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ اَنْ يُّوْصَلَ وَ يَفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ

جس کا اللہ نے حکم دیا ہے کہ وہ جوڑا جائے اور وہ فساد پھیلاتے ہیں زمین میں، وہ (لوگ) ہی

الْخٰسِرُوْنَ ۝۲۷ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ كُنْتُمْ اَمْوَاتًا

نقصان اٹھانے والے ہیں۔ کیسے تم انکار کرتے ہو اللہ کا حالانکہ تم تھے بے جان

فَاَحْيَاكُمْ ۙ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۲۸

تو اس نے تمہیں زندہ کیا، پھر وہی تمہیں موت دے گا پھر وہی (دوبارہ) زندہ کرے گا تمہیں پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ثُمَّ اسْتَوٰى اِلَى

وہی ہے جس نے پیدا کیا تمہارے لیے جو کچھ ہے زمین میں ہے سارے کا سارا، پھر قصد کیا

السَّمٰوٰتِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَوٰوٰتٍ ۙ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۲۹

آسمان کی طرف تو درست کر کے بنا دیا انہیں سات آسمان، اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

خلیفہ پر سوال

وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ۗ قَالُوْۤا

جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا: بیشک میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں، (تو) انہوں نے کہا:

اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَ یَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۗ وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ

کہا تو بنائے گا اس میں (اے) جو فساد برپا کرے گا اس میں اور وہ خون بہائے گا، اور ہم تسبیح بیان کرتے ہیں

اسماء کی تعلیم

بِحَدِّكَ وَ نُقَدِّسُ لَكَ ۗ قَالَ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۗ ۝۳۱

تیری تعریف کیساتھ اور ہم پاکی بیان کرتے ہیں تیری (تو اللہ نے) فرمایا: بیشک میں (وہ کچھ) جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ہو۔ اور اس نے سکھا دیے

اَدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلِّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلٰی الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْبِئُوْنِیْ

آدم کو سب کے سب نام پھر پیش کیا ان کو فرشتوں پر پھر فرمایا (اللہ نے) مجھے خبر دو

بِاسْمَآءِ هٰۤؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۗ ۝۳۲ قَالُوْۤا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا

ان چیزوں کے ناموں کی اگر ہو تم سچے۔ انہوں نے کہا: تو پاک ہے کوئی علم نہیں ہمیں

اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ۗ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ۗ ۝۳۳ قَالَ یٰۤاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ

مگر جو تو نے ہمیں سکھایا بیشک تو ہی بہت جاننے والا خوب حکمت والا ہے۔ (اللہ نے) فرمایا اے آدم بتا دو انہیں

بِاسْمَآئِهِمْ ۗ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاسْمَآئِهِمْ ۗ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ

ان (چیزوں) کے نام، پھر جب اس نے بتا دیے انہیں ان کے نام (تو اللہ نے فرشتوں سے) فرمایا کیا نہیں میں نے کہا تھا نہیں کہ بیشک میں ہی جانتا ہوں

غِیْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۗ وَ اَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ ۗ وَ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۗ ۝۳۴

(سب) پوشیدہ باتیں آسمانوں اور زمین کی اور میں جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم ہو چھپاتے تھے۔

سجدہ اور ابلیس

وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْۤا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِیْسَ ۗ

اور جب ہم نے کہا فرشتوں سے تم آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے

اَبٰی وَ اسْتَكْبَرَ ۗ وَ كَانَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ۗ ۝۳۵ وَ قُلْنَا یٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ

اس نے انکار کیا اور تکبر کیا اور وہ ہو گیا کافروں میں سے۔ اور ہم نے کہا: اے آدم تم رہو

وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَ كُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۗ وَ لَا تَقْرَبَا

اور تمہاری بیوی جنت میں اور تم دونوں کھاؤ اس سے بے روک ٹوک جہاں سے تم دونوں چاہو اور قریب نہ جانا

پھسلانا اور توبہ

هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظَّٰلِمِیْنَ ۗ ۝۳۶ فَآذٰلَهُمَا الشَّیْطٰنُ

تم دونوں اس درخت کے ورنہ تم دونوں ہو جاؤ گے ظالموں میں سے۔ پھر اور غلایا ان دونوں کو شیطان نے

عَنْهَا فَاخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِیْهِ ۗ وَ قُلْنَا اهْبِطُوْۤا بَعْضُكُمْ

اس سے تو ان کو نکلوا دیا اس سے جس میں وہ دونوں تھے۔ اور ہم نے کہا: تم (یہاں سے) آ کر جاؤ تمہارا بعض

لِبَعْضِ عَدُوٍّ ۗ وَ لَكُمْ فِی الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ ۗ وَ مَتَاعٌ اِلٰی حِیْنٍ ۗ ۝۳۷ فَتَلَقٰی

بعض کا دشمن ہے اور تمہارے لیے زمین میں ٹھکانا ہے اور فائدہ اٹھانا ہے ایک وقت تک۔ پھر لیکھ لیے

اٰدَمَ مِنْ رَّبِّهِ ۗ كَلِمٰتٍ فِتْنٰبٍ عَلَیْهِ ۗ اِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ۗ ۝۳۸

آدم نے اپنے رب سے چند کلمات تو وہ متوجہ ہوا اس پر (یعنی توبہ قبول کر لی) بیشک وہ ہی بہت توبہ قبول کرنے والا بڑا مہربان ہے۔

قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا فَاَمَّا يٰۤاٰتِيَكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ

ہم نے کہا: **آز جاؤ** اس سے سب کے سب پھر اگر واقعتاً **آئے** تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت تو جس نے پیروی کی

هُدًى فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا

میری ہدایت کی تو نہ تو کوئی خوف ہو گا ان پر اور نہ ہی وہ سب غم کریں گے۔ اور جنہوں نے کفر کیا

وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿۳۹﴾

اور جھٹلایا ہماری آیات کو وہی (لوگ) دوزخ والے ہیں وہ سب اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

يٰۤاٰنِسْرَائِيْلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِيْ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوا

اے بنی اسرائیل تم یاد کرو میری (اس) نعمت کو جو میں نے انعام کی تم پر اور تم پورا کرو

بِعَهْدِيْ اَوْفِ بِعَهْدِكُمْ وَاِيَّايَ فَاَرْهَبُونَ ﴿۴۰﴾ وَاٰمِنُوْا بِمَا

میرے عہد کو، میں پورا کروں گا تمہارے عہد کو۔ اور صرف مجھ ہی سے پس تم ڈرو۔ اور ایمان لاؤ (اس کتاب) پر جو

اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْا اَوَّلَ كٰفِرِيْنَ بِهٖ وَلَا تَشْتَرُوْا

میں نے نازل کی تصدیق کرنے والی ہے اس کی جو تمہارے پاس ہے (تورات و انجیل) اور تم مت بنو پہلے انکار کرنے والے اس کے اور مت حاصل کرو

بِآيَاتِيْ ثَنًا قَلِيْلًا وَاِيَّايَ فَاتَّقُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلَا تَلْسُوْا الْحَقَّ بِالْبٰطِلِ

میری آیات کے بدلے تھوڑی **قیمت** اور پس تم صرف مجھ ہی سے ڈرو۔ اور **غلط** **غلط** نہ کرو حق کو باطل کے ساتھ

وَتَكْتُمُوْا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

اور حق کو (بے) چھپاؤ حالانکہ تم جانتے ہو۔ اور نماز قائم کرو اور تم زکوٰۃ ادا کرو

وَارْكَعُوْا مَعَ الرُّكْعِيْنَ ﴿۴۳﴾ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَاَنْتُمْ

اور رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ۔ کیا تم حکم دیتے ہو لوگوں کو نیکی کا اور تم بھول جاتے ہو

اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ اَفَلَا تَعْقَلُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاَسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ

اپنے آپ کو حالانکہ تم تلاوت کرتے ہو کتاب کی تو کیا تم عقل نہیں کرتے ہو۔ اور (ہر تکلیف میں) تم مدد طلب کرو (اللہ سے) صبر

وَالصَّلٰوةِ ط وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿۴۵﴾ الَّذِيْنَ يُّظَنُّوْنَ

اور نماز کے ذریعے، اور بیشک وہ (نماز) یقیناً بڑی (بوجھل) ہے مگر عاجزی کرنے والوں پر (بوجھل نہیں ہے)۔ (وہ لوگ) جو یقین رکھتے ہیں (اس بات کا)

اَنْهُمْ مُّلْقُوْا رَبِّهٖمْ وَاَنْهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾ يٰۤاٰنِسْرَائِيْلَ

کہ بیشک وہ ملنے والے ہیں اپنے رب کو اور بیشک وہ اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے بنی اسرائیل

اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِيْ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاِنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾

تم یاد کرو میری (اس) نعمت کو جو میں نے انعام کی تم پر اور بیشک میں نے تمہیں فضیلت دی تمام جہانوں پر (یعنی تمام جہان والوں پر)۔

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ

اور تم ڈرو اس دن سے (جب) کام نہ آئے گی کوئی جان کسی (دوسری) جان کے کچھ بھی اور نہ قبول کی جائے گی

مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿۴۸﴾

اس سے کوئی سفارش اور نہ (ہی) لیا جائے گا اس سے کوئی بدلہ اور نہ (ہی) وہ مدد کیے جائیں گے۔

ہدایت اور نتیجہ

م

بنی اسرائیل کو دعوت

نیک کام کرو!

زندہ

اس دن سے ڈرو!

وَ إِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوًّا الْعَذَابِ

اور جب ہم نے نجات دی تم کو آل فرعون سے (جو) تمہیں دیتے تھے برا عذاب

يُذَبِّحُوْنَ اِبْنَاءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَاءَكُمْ وَ فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاءٌ

وہ ذبح کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو اور وہ زندہ چھوڑ دیتے تھے تمہاری عورتوں کو اور اس میں آزمائش تھی

مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝۳۹ وَ اِذْ فَرَقْنَا بِكُمْ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَ اَغْرَقْنَا

تمہارے رب (کی طرف) سے بہت بڑی۔ اور جب ہم نے پھاڑا تمہاری وجہ سے سمندر کو پھر ہم نے نجات دی تمہیں اور ہم نے غرق کر دیا

اٰلَ فِرْعَوْنَ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝۴۰ وَ اِذْ وَاْعَدْنَا مُوْسٰى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً

آل فرعون کو اس حال میں کہ (یہ سب کچھ) تم دیکھ رہے تھے۔ اور جب ہم نے موسیٰ سے وعدہ کیا چالیس راتوں کا

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝۴۱ ثُمَّ عَفَوْنَا

پھر تم نے (معبود) بنا لیا بھروسے کو اس کے بعد جبکہ تم ظلم کرنے والے تھے۔ پھر ہم نے معاف کر دیا

عَنْكُمْ مِّنۢ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۴۲ وَ اِذْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى

تم کو اس کے بعد تاکہ تم شکر کرو۔ اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے دی موسیٰ کو

الْكِتٰبَ وَ الْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝۴۳ وَ اِذْ قَالِ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ

کتاب اور فرق کرنے والی چیز (یعنی معجزے) تاکہ تم ہدایت حاصل کرو۔ اور جب موسیٰ نے کہا: اپنی قوم سے

يَقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوبُوْا

اے (میری) قوم: بیشک تم نے ظلم کیا ہے اپنے آپ پر، بھروسے کو اپنا معبود بنانے کے سبب تو تم توبہ کرو

اِلٰىۤ اٰلِهٰتِكُمْ فَاَقْتُلُوْا اَنْفُسَكُمْ ۙ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ

اپنے پیدا کرنے والے کی طرف پس تم قتل کرو اپنی جانوں کو (آجیں میں)، یہی بہتر ہے تمہارے لیے

اٰلِهٰتِكُمْ ۙ فَتَابَ عَلَيَّكُمْ ۙ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝۴۴ وَ اِذْ

تمہارے پیدا کرنے والے کے نزدیک تو اس نے رجوع کیا تم پر (یعنی تمہاری توبہ قبول کر لی) بیشک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا بڑا مہربان ہے۔ اور جب

قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّوْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرٰى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذْتُمُ

تم نے کہا: اے موسیٰ ہرگز نہیں ہم ایمان لائیں گے تم پر یہاں تک کہ ہم (خود) دیکھ (د) لیں اللہ کو ظاہراً پھر دبوچ لیا تم کو

الصُّعْفَةَ ۙ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝۴۵ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ

(بجلی کی) کوک نے اس حال میں کہ تم دیکھ رہے تھے۔ پھر ہم نے تمہیں زندہ کیا تمہاری موت کے بعد

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۴۶ وَ ظَلَلْنَا عَلَيْكُمْ الْغَمَامَ وَ اَنْزَلْنَا

تاکہ تم شکر کرو۔ اور ہم نے سایہ کیا تم پر بادل کا اور ہم نے نازل کیا

عَلَيْكُمْ الْمَنَّٰنَ وَ السَّلٰوٰى ۙ كَلُوْا مِنْ طِيْبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۙ

تم پر من اور سلوی، کھاؤ پاکیزہ چیزوں سے جو ہم نے عطا کی ہیں تمہیں

وَ مَا ظَلَمُوْنَا وَ لٰكِنۢ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝۴۷

اور انہوں نے ظلم نہیں کیا ہم پر اور لیکن وہ تھے اپنے آپ پر ظلم کرتے۔

وَ اِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هَذِهِ الْقَرْيَةَ فَاكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ

اور جب ہم نے کہا: اس بستی میں تم داخل ہو جاؤ پھر تم کھاؤ اس سے جہاں سے تم چاہو

بستی میں داخل
ہو جاؤ!

رَغَدًا ۙ وَ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا ۙ وَ قُولُوا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ

آزادی کے ساتھ اور تم داخل ہونا دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے اور تم کہو بخش دے (تو) ہم تمہیں بخش دیں گے

خَطِيئَتِكُمْ ۙ وَ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٨﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا

تمہاری خطائیں، اور عنقریب ضرور ہم زیادہ دیں گے نیکی کرنے والوں کو۔ پھر بدل ڈالا (ان لوگوں نے) جنہوں نے ظلم کیا بات کو

غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلٰى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا

اس کے علاوہ سے جو ان سے کہی گئی تھی تو ہم نے نازل کیا ان پر جنہوں نے ظلم کیا عذاب

مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَ اِذْ اسْتَسْقٰى مُوسٰى لِقَوْمِهِ

آسمان سے اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔ اور جب موسیٰ نے پانی طلب کیا اپنی قوم کے لیے

پانی کی دعا

فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ ۗ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۗ

تو ہم نے کہا: مارو اپنی لاٹھی کو پتھر پر، تو پھوٹ پڑے اس سے بارہ چشمے

قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۙ كَلُوْا وَ اشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ

بلاشبہ جان لیا تمام لوگوں (یعنی قبیلوں) نے اپنے گھاٹ کو، (ہم نے ان سے کہا) کھاؤ اور پیو رزق سے اللہ کے

وَ لَا تَعْتَوُوا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٦٠﴾ وَ اِذْ قُلْتُمْ يٰمُوسٰى

اور مت چرو زمین میں فسادى بن کر۔ اور جب تم نے کہا: اے موسیٰ!

کھانے کا مطالبہ

اِنَّا جَاعٌ لِّمَا تَنْزَلُنَا ۗ فَاَنْزَلْنَا لَكَ الْاَرْضَ بِقَلْبِهَا ۙ وَ لِقَوْمِهَا ۙ وَ عَدَسِهَا ۙ

زمین آگائی ہے اپنی تڑکاری اور اپنی گلڑی اور اپنی گندم اور اپنی مسور

وَ بَصَلِهَا ۗ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِيْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ ۗ

اور اپنے پیاز (وغیرہ میں سے) (اللہ نے) فرمایا: کیا تم بدلنا چاہتے ہو (اسے) جو وہ ادنیٰ ہے اس کے بدلے جو وہ

اِهْبِطُوْا مِصْرًا ۙ فَاِنْ لَّكُمْ مَّا سَأَلْتُمْ ۗ وَ ضَرَبْتَ عَلَيْهِمُ الذَّلٰةَ

بہتر ہے (اچھا تو) کسی شہر میں آ جاؤ پس بیشک (اس میں) تمہارے لیے (وہ کچھ ہے) جو تم نے مانگا ہے اور مسلط کر دی گئی ان پر ذلت

سزا دلت کی

وَ الْمَسْكَنَةَ ۙ وَ بَاۗءُوْا بِغَضِبِ اللّٰهِ ۗ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

اور محتاجی اور وہ لوٹے اللہ (کی طرف) سے غضب کے ساتھ یہ اس وجہ سے کہ بیشک

كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِآيٰتِ اللّٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ النَّبِيْنَ

وہ انکار کرتے تھے اللہ کی آیات کا اور وہ نبیوں کو قتل کرتے تھے

بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٦١﴾

ناحق، یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے تجاوز کرتے تھے۔

بغیر

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصَارَى وَالصَّبِيَّانَ

بیشک (وہ لوگ) جو ایمان لائے اور جو یہودی بنے اور (جو) نصاریٰ اور بے دین ہیں (ان میں سے)

مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ

جو (صحیح طور پر) ایمان لایا اللہ اور آخرت کے دن پر اور نیک عمل کیے تو ان کے لیے اجر ہے ان کا

عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۶۱﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا

ان کے رب کے پاس اور نہ ان پر کوئی خوف ہو گا اور نہ (ہی) وہ غمگین ہوں گے۔ اور جب ہم نے لیا

مِيثَاقَهُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّورَ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ

تم سے پختہ عہد اور ہم نے اٹھا دیا تمہارے اوپر طور (پہاڑ) کو، (کہ) تم تھام لو (آسے) جو ہم نے دیا ہے تم کو مضبوطی سے

وَأَذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿۶۲﴾ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِمَّنْ بَعْدَ ذَلِكَ

اور تم یاد رکھو جو (کچھ) اس میں ہے تاکہ تم (اللہ کے عذاب سے) بچ جاؤ۔ پھر تم پھر گئے اس کے بعد،

فَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَكُنْتُمْ مِنَ الْخٰسِرِينَ ﴿۶۳﴾

تو اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت (نہ ہوتی) تو یقیناً تم ہو جاتے خوارہ پانے والوں میں سے۔

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ

اور بلاشبہ یقیناً تم جان چکے ہو (ان لوگوں کو) جنہوں نے زیادتی کی تم میں سے ہفتے کے دن (کے بارے) میں تو ہم نے کہا ان سے

كُونُوا قِرَدَةً خٰسِيَةً ﴿۶۴﴾ فَجَعَلْنَاهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا

(کہ) تم بن جاؤ ذلیل بندر۔ تو ہم نے بنا دیا اس (واقعہ) کو عبرت ان کے لیے جو اس کے سامنے تھے

وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۶۵﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ

اور جو اس کے بعد (آنے والے تھے) اور پرہیزگاروں کے لیے نصیحت (بنادیا)۔ اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا بَقْرَةً ﴿۶۶﴾ قَالُوا أَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا

بیشک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم ذبح کرو ایک گائے، انہوں نے کہا: کیا تو کرتا ہے ہم سے مذاق

قَالَ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجٰهِلِينَ ﴿۶۷﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا

(تو) اس نے کہا میں پناہ میں آتا ہوں اللہ کی کہ میں ہو جاؤں جاہلوں میں سے۔ انہوں نے کہا: تو دعا کر ہمارے لیے

رَبِّكَ يُبَيِّنُ لَنَا مَا هِيَ ﴿۶۸﴾ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقْرَةٌ

اپنے رب سے وہ بتاتے ہمیں (کہ) وہ کیسی ہو اس نے کہا کہ بیشک وہ فرماتا ہے: بیشک وہ گائے

لَا فَارِصٌ وَلَا بَكْرٌ ﴿۶۹﴾ فَأَفْعَلُوا مَا تُوْمَرُونَ ﴿۷۰﴾

نہ بوزھی ہو اور نہ چھوٹی عمر کی ہو، (بلکہ) اس کے درمیان جوان عمر کی ہو، تو تم (ویسا) کرو جیسا تم حکم دیے جاتے ہو۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبِّكَ يُبَيِّنُ لَنَا مَا لَوْنُهَا ﴿۷۱﴾ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ

انہوں نے کہا تو دعا کر ہمارے لیے اپنے رب سے (کہ) وہ کھول کر بتاتے ہمیں کیسا ہو اس کا رنگ اس نے کہا بیشک وہ فرماتا ہے کہ

إِنَّهَا بَقْرَةٌ صَفْرَاءٌ فَاقْعُ لَوْنَهَا تَسْرُّ النَّظْرِينَ ﴿۷۲﴾

بیشک وہ گائے ہو زرد رنگ کی، گہرا ہو اس کا رنگ (جو) خوش کر دیتی ہو دیکھنے والوں کو۔

عام قاعدہ

طور پر وعدہ

ہفتے کے مجرم

بقرہ کا قصہ

تیسرا سوال

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ ۚ إِنَّ الْبَقْرَ تَشَبَهَ عَلَيْنَا

انہوں نے کہا تو دعا کر ہمارے لیے اپنے رب سے وہ واضح کرے ہم پر (کہ) وہ کیسی ہو بیشک گائیں مشتبہ ہو گئی ہے ہم پر

وَ إِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ ﴿۴۱﴾ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ

اور بیشک ہم اگر اللہ نے چاہا تو ضرور راہ پانے والے ہیں۔ اس نے کہا بیشک وہ فرماتا ہے کہ بیشک وہ گائے

لَّا ذَلُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَا شِيَةَ فِيهَا ۗ

نہ جوتی ہوئی ہو (کہ ہل چلا کر) زمین بھاڑتی ہو اور نہ سیراب کرتی ہو کھیتی کو، صحیح سلامت ہو نہ ہو کوئی داغ اس میں

قَالُوا أَلَمْ نَجْعَلْ بِالْحَقِّ فَذَبْحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ﴿۴۲﴾

انہوں نے کہا اب تو آیا ہے حق کے ساتھ (یعنی حق لے کر) پھر انہوں نے ذبح کیا اُسے اور نہ وہ قریب تھے (کہ) وہ (ذبح) کریں گے۔

وَ إِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَرَأْتُمُوهَا فِيهَا ۗ وَ اللَّهُ مُخْرِجُ مَا كُنْتُمْ

اور جب تم نے قتل کیا ایک شخص کو پھر تم نے بھگوا کیا اس (کے بارے) میں اور اللہ (اُسے) نکالنے (یعنی ظاہر کرنے) والا ہے جو تم

تَكْتُمُونَ ﴿۴۳﴾ فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا ۗ كَذَلِكَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَىٰ ۗ

چھپا رہے تھے۔ پھر ہم نے کہا مارو اس (مردے) کو اس (گائے) کا بھگوا اسی طرح اللہ زندہ کرے گا مردوں کو

وَ يُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۴۴﴾ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ

اور وہ دکھاتا ہے تمہیں اپنی نشانیاں تاکہ تم سمجھ جاؤ۔ پھر سخت ہو گئے تمہارے دل اس کے بعد

ذَلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً ۗ وَ إِن مِّن الْحِجَارَةِ

پس وہ پتھروں کی طرح ہیں یا سختی میں (ان سے بھی) بڑھ کر سخت ہیں، اور بیشک پتھروں میں سے (کوئی ایسا ہے)

لَهَا يَتْفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ ۗ وَ إِن مِّنْهَا لَمَاءٌ يَشَّقُّ فَيَخْرُجُ مِنْهُ

یقیناً چھوٹ پڑتی ہیں جس سے نہریں اور بیشک ان (پتھروں) میں سے (کوئی ایسا بھی ہے) یقیناً جو پھٹ جاتا ہے تو نکل آتا ہے اس سے

الْبَاءُ ۗ وَ إِن مِّنْهَا لَمَاءٌ يَّهْبِطُ ۗ وَ مَا اللَّهُ بِغَافِلٍ

پانی، اور بیشک ان (پتھروں) میں سے (کوئی ایسا بھی ہے) یقیناً جو گر پڑتا ہے اللہ کے ڈر سے، اور نہیں ہے اللہ ہرگز غافل

عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿۴۵﴾ أَفَتَطْبَعُونَ أَمْ تُؤْمِنُونَ لَكُمْ وَ قَدْ كَانَ

ان (کاموں) سے جو تم کر رہے ہو۔ تو کیا تم توقع رکھتے ہو کہ وہ تم پر ایمان لے آئیں گے (یعنی تمہارے دین پر) حالانکہ یقیناً

فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلِمَ اللَّهِ ثُمَّ يَحَرِّفُونَهُ مِّنْ بَعْدِ

ایک گروہ (ایسا) ہے ان میں سے (جو) سنتے ہیں اللہ کا کلام پھر وہ بدل ڈالتے ہیں اُسے اس کے بعد

مَا عَقَلُوهُ وَ هُمْ يَعْلَمُونَ ﴿۴۶﴾ وَ إِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا

کہ وہ اُسے سمجھ چکے ہوتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں۔ اور جب وہ ملتے ہیں (ان لوگوں سے) جو ایمان لائے کہتے ہیں:

أَمَّا ۗ وَ إِذَا خَلَا بِبَعْضِهِمْ إِلَىٰ بَعْضٍ قَالُوا اتَّخَذْتُمُوهُمْ بَسًا

ہم (بھی) ایمان لائے ہیں، اور جب اکیلے ہوتے ہیں ان میں سے بعض بعض کے پاس (تو) کہتے ہیں کیا تم انہیں (یعنی مسلمانوں کو وہ باتیں) بتاتے ہو جو

فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۴۷﴾

کھولی (یعنی ظاہر کی) ہیں اللہ نے تم پر تاکہ وہ حجت پیش کریں تمہارے خلاف اس کے ذریعے تمہارے رب کے پاس، تو کیا تم سمجھتے نہیں ہو۔

کلام تبدیل کرنے
والے

أَوْ لَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَ مَا يُعْلِنُونَ ﴿۴۷﴾

اور کیا وہ (انتاجی) نہیں جانتے کہ بیشک اللہ (وہ سب کچھ) جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ علانیہ کرتے ہیں۔

وَ مِنْهُمْ أُمِّيُونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيٌّ وَ إِنْ هُمْ إِلَّا

اور ان میں سے کچھ اُن پڑھنے والے ہیں وہ نہیں جانتے کتاب (تورات) کو سوائے (جھوٹی) آرزوؤں کے اور نہیں ہیں وہ مگر (مخس)

يُظُنُّونَ ﴿۴۸﴾ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ

گمان کرتے۔ پس **ہلاکت** ہے (اُن لوگوں) کے لیے جو لکھتے ہیں کتاب اپنے ہاتھوں سے، پھر

يَقُولُونَ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا فَوَيْلٌ

وہ کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ وہ حاصل کریں اس کے ذریعے تھوڑی قیمت، پس **ہلاکت** ہے

لَهُمْ مِمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَ وَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا يَكْسِبُونَ ﴿۴۹﴾ وَ قَالُوا

اُن کے لیے اس (وجہ) سے جو لکھا انکے ہاتھوں نے اور **ہلاکت** ہے اُن کے لیے اس (وجہ) سے جو وہ کماتے ہیں (یعنی انکے کروت ہیں)۔ اور انہوں نے کہا

كُنْ تَسَنَّا النَّارَ إِلَّا أَيَّامًا مَعْدُودَةً ۖ قُلْ أَخَذْتُمْ عِنْدَ اللَّهِ

ہرگز نہیں چھوئے گی ہمیں آگ مگر چند دن گنتی کے، آپ کہہ دیجئے کیا تم نے لے رکھا ہے اللہ سے

عَهْدًا فَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ عَهْدَهُ ۖ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا

کوئی عہد تو ہرگز نہیں خلاف کرے گا اللہ اپنے عہد کے یا تم اللہ کے بارے میں کہتے ہو (وہ باتیں) جو

لَا تَعْلَمُونَ ﴿۵۰﴾ بَلَىٰ مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَ أَحَاطَتْ بِهِ خَاطِبَةُ

تم نہیں جانتے ہو۔ ہاں کیوں نہیں جس نے برائی کمائی اور گھیر لیا اس کو اس کے گناہ نے

فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۵۱﴾ وَ الَّذِينَ

تو وہی (لوگ) دوزخ والے ہیں، وہ سب اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اور (وہ لوگ) جو

آمَنُوا وَ عَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۖ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ

ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے (تو) وہی (لوگ) جنت والے ہیں، وہ سب

فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۵۲﴾ وَ إِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ

اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اور جب ہم نے لیا بنی اسرائیل سے بچتہ عہد (کہ)

لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ ۖ وَ بِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَ ذِي الْقُرْبَىٰ

نہیں تم عبادت کرو گے اللہ کے سوا (کسی کی) اور والدین کے ساتھ حن سلوک کرتے رہنا اور قریبی رشتہ داروں

وَ الْيَتَىٰ وَ السَّكِينِ وَ قُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا

اور یتیموں اور مساکین (سے) بھی) اور تم لوگوں سے

وَ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَ آتُوا الزَّكَاةَ ۖ ثُمَّ

اپنی بات کہو اور تم نماز قائم کرو اور تم زکوٰۃ ادا کرو، پھر

تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْكُمْ وَ أَنْتُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿۵۳﴾

تم پھر گئے (اپنے قول سے) مگر تھوڑے سے تم میں سے (جو اپنے قول پر قائم رہے) اور تم ہو ہی پھر جانے والے۔

میثاقِ خون

وَ إِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ

اور ہم نے دیں عیسیٰ بن مریم کو کھلی نشانیاں اور ہم نے اُس کو قوت (یعنی مدد) دی روح القدس (حضرت جبرائیل) سے

أَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ ﴿۸۳﴾

اپنے نفسوں (یعنی اپنوں) کو اپنے گھروں سے پھر تم نے اقرار کیا (اس کا) جبکہ تم (خود اس پر) گواہی دیتے ہو۔

ثُمَّ أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ وَ تُخْرِجُونَ فَرِيقًا مِّنْكُمْ

پھر تم وہی (لوگ) ہو (کہ) تم قتل کرتے ہو اپنے نفسوں (یعنی اپنوں) کو اور تم نکالتے ہو ایک گروہ کو اپنے (لوگوں) میں سے

مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظْهَرُونَ عَلَيْهِم بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ط وَإِن

اُن کے گھروں (یعنی وطن) سے، تم مدد کرتے ہو ایک دوسرے کی اُن کے خلاف گناہ اور زیادتی کے ساتھ اور اگر

يَأْتِيَكُمْ أَسْرَىٰ تَفْدُوهُمْ وَ هُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجَهُمْ ط

وہ آئیں تمہارے پاس قیدی (ہو کر) (تو) تم انہیں فدیہ دے کر چھڑا لیتے ہو حالانکہ وہی (یعنی) اُن کا نکال دینا ہی تم پر حرام کیا ہوا تھا

أَفْتَوْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَ تَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ فَبِأَىٰ جَزَاءٍ

تو کیا تم ایمان رکھتے ہو کتاب کے بعض (حصے) پر اور تم انکار کرتے ہو بعض کا، پس نہیں ہے سزا (اس کی)

مَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ج

جو ایسا کرے تم میں سے مگر **روانی** دنیوی زندگی میں،

وَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَىٰ أَشَدِّ الْعَذَابِ ط وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَنَّا

اور قیامت کے دن وہ لوٹائے جائیں گے بہت سخت عذاب کی طرف اور ہرگز نہیں اللہ بے خبر اس سے جو

تَعْمَلُونَ ﴿۸۵﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ ح

تم کرتے ہو۔ یہی (وہ لوگ) ہیں جنہوں نے خرید لی دنیوی زندگی آخرت کے بدلے میں

فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿۸۶﴾ ع

تو نہ ہلکا کیا جائے گا اُن سے عذاب اور نہ (ہی) وہ مدد کیے جائیں گے۔

وَ لَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ الْكِتَابَ وَ قَفَّيْنَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ ح

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دی موسیٰ کو کتاب (تورات) اور ہم نے پے در پے بھیجا اس کے بعد رسولوں کو،

وَ آتَيْنَا عِيسَىٰ ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَ آيَدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ط

اور ہم نے دیں عیسیٰ بن مریم کو کھلی نشانیاں اور ہم نے مدد اُس کو قوت (یعنی مدد) دی روح القدس (حضرت جبرائیل) سے

أَفْكَلَمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُكُمْ اسْتَكْبَرْتُمْ ج

پھر کیا (ایسا نہیں کہ) جب بھی تمہارے پاس کوئی رسول وہ (احکام) لے کر آیا جو نہیں چاہتے تھے تمہارے نفس (تو) تم نے تکبر کیا

فَفَرِّقُوا كَذِبْتُمْ وَ فَرِيقًا تَقْتُلُونَ ﴿۸۷﴾ و قَالُوا قُلُوبُنَا غُلْفٌ ط

تو (رسولوں کے) ایک گروہ کو تم نے جھٹلایا اور ایک گروہ کو تم قتل کرتے ہو۔ اور انہوں نے کہا ہمارے دل غلافوں میں بند ہیں،

بَلْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلًا مَّا يُؤْمِنُونَ ﴿۸۸﴾

بلکہ لعنت کر دی ہے اُن پر اللہ نے اُن کے کفر کے سبب پس بہت ہی کم وہ ایمان لاتے ہیں۔

قتل و اخراج

بعض کتاب پر
ایمان؟

توبہ

موسیٰ و عیسیٰ اور
رسولوں سے سلوک

وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۗ

اور جب آئی ان کے پاس کتاب (یعنی قرآن) اللہ کی طرف سے (جو) تصدیق کرنے والی ہے اس کی جو ان کے پاس ہے (یعنی تورات)

وَكَانُوا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا ۗ فَلَمَّا

اور وہ اس سے قبل فتح طلب کرتے تھے ان (لوگوں) پر جنہوں نے کفر کیا ، پھر جب

جَاءَهُمْ مَّا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ ۖ فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿۸۹﴾

وہ (حق) آ گیا ان کے پاس جسے انہوں نے پہچان لیا (پھر بھی) انکار کر دیا اس کا ، پس اللہ کی لعنت ہے کافروں پر ۔

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهِ أَنفُسَهُمْ أَن يَكْفُرُوا بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ بَغْيًا

برا ہے انہوں نے بیچ دیا جس کے بدلے اپنی جانوں کو یہ کہ وہ انکار کرتے ہیں جس کو اللہ نے نازل کیا ہے اس ضد سے

أَن يُنَزَّلَ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۗ

کہ نازل کرتا ہے اللہ اپنا کچھ فضل جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے

فَبَاءُوا بِغَضَبٍ عَلَىٰ غَضَبٍ ۖ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ

پس وہ لوٹے غضب پر غضب کے ساتھ اور کافروں کے لیے عذاب ہے

مُهِينٌ ﴿۹۰﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ آمِنُوا بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ قَالُوا

رسوا کرنے والا ۔ اور جب کہا جائے ان سے ایمان لاؤ اس پر جو اللہ نے اتارا ہے (تو) کہتے ہیں

نُؤْمِنُ بِمَا أَنزَلَ عَلَيْنَا وَنَكْفُرُونَ بِمَا وَرَاءَهُ ۗ وَهُوَ الْحَقُّ

ہم ایمان لاتے ہیں اس پر جو اتارا گیا ہے ہم پر اور وہ انکار کرتے ہیں اس کا جو علاوہ ہے اس کے حالانکہ وہ (قرآن) ہی حق ہے

مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۗ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنْبِيَاءَ اللَّهِ

تصدیق کرنا ہے اس کی جو ان کے پاس ہے ، آپ کہہ دیجئے پھر تم کیوں قتل کرتے رہے ہو نبیوں کو اللہ کے

مِن قَبْلُ إِنَّ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۹۱﴾ وَ لَقَدْ جَاءَكُمْ

اس سے پہلے اگر تم ایمان والے تھے (تو تم نے ایسا کیوں کیا) ۔ اور بلاشبہ یقیناً لے کر آیا تمہارے پاس

مُوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ

موتی کھلی نشانیاں پھر تم نے (معبود) بنا لیا بچھوے کو اس کے (کوہ طور پر جانے کے) بعد اور تم ہو

ظَالِمُونَ ﴿۹۲﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ

ظلم کرنے والے ۔ اور جب ہم نے لیا تم سے پختہ عہد اور ہم نے بلند کیا تمہارے اوپر طور (پہاڑ) کو ،

خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ ۖ وَاسْبِعُوا قَالُوا سَبِعْنَا

(اور حکم دیا) تم تھام لو جو ہم نے دیا تمہیں مضبوطی سے اور تم سنو ، انہوں نے کہا ہم نے سن لیا

وَ عَصَيْنَا ۗ وَأَشْرَبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ۗ

اور ہم نے نہیں مانا ، اور وہ اپنے دلوں میں بچھوے (کی محبت) پلا دیئے گئے اپنے کفر کے سبب ،

قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهِ إِيَّاكُمْ أَنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۹۳﴾

آپ کہہ دیجئے برا ہے وہ جس کا تمہارا ایمان تمہیں حکم دیتا ہے اگر تم مومن ہو ۔

کتاب آنے پر انکار

براسودا کفر کا

ایمان لاؤ!

بیثاق، طور اٹھا کر

قُلْ إِنْ كَانَتْ لَكُمْ الدَّارُ الْآخِرَةُ عِنْدَ اللَّهِ خَالِصَةً

آپ کہہ دیجیے اگر ہے (صرف) تمہارے لیے آخرت کا گھر اللہ کے نزدیک خالص طور پر

آخرت صرف
تمہاری؟

مَنْ دُونَ النَّاسِ فَتَمَوُّوا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۹۳﴾

(دوسرے) لوگوں کے **دو** تو تم موت کی تمنا کرو اگر تم سچے

وَ لَنْ يَتَمَنَّوهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمْتُمْ أَيْدِيَهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

اور ہرگز نہیں تمنا کریں گے اس کی وہ تمہاری بھی اس و جسے تو آگے ہتھامان کے ہاتھوں نے اور اللہ خوب جاننے والا ہے

بِالظَّالِمِينَ ﴿۹۵﴾ وَ لَتَجِدَنَّ أَمْشًا نَحْرًا عَلَى حَيَاتِهِمْ

ظالموں کو۔ اور یقیناً آپ ضرور پائیں گے ان (یہودیوں) کو لوگوں سے زیادہ حریص زندگی پر،

وَمِنَ الَّذِينَ اشْرَكُوا يَوْمَ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ

اور ان سے (بھی زیادہ) جنہوں نے شرک کیا، چاہتا ہے ان میں سے ہر ایک کاش وہ عمر پائے **ہزار** سال، حالانکہ

وَمَا هُوَ بِمُزَحِّجِهِ مِنَ الْعَذَابِ أَنْ يُعَمَّرَ ۗ وَاللَّهُ بَصِيرٌ

وہ (بسی عمر) ہرگز **چھڑانے والی** نہیں اُسے عذاب سے، کہ وہ (اتنی) عمر دے بھی دیا جائے، اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے اس کو جو

يَعْمَلُونَ ﴿۹۶﴾ قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِجَبْرَيْلَ فَإِنَّ نَزْلَهُ

وہ عمل کرتے ہیں۔ کہہ دیجئے جو دشمن ہو جبریل کا (تو وہ اپنے غصے سے مر جائے) پس بیشک اس نے (تو) اُس (مخاب) کو اتارا ہے

عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى

آپکے دل پر اللہ کے حکم سے (جو) تصدیق کرنے والی ہے اس کی جو اس سے پہلے (مخابیں گزی) ہیں اور ہدایت ہے

وَبُشْرَى لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿۹۷﴾ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلَّهِ وَ مَلَائِكَتِهِ

اور خوشخبری ہے مومنوں کے لیے۔ جو ہو دشمن اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا

وَرُسُلِهِ وَ جَبْرَيْلَ وَ مِيكَائِيلَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِّلْكَافِرِينَ ﴿۹۸﴾

اور اس کے رسولوں اور جبرائیل اور میکائیل کا تو بیشک اللہ (بھی ایسے) کافروں کا دشمن ہے۔

وَ لَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَ مَا يَكْفُرُ بِهَا

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے نازل کیں آپ کی طرف واضح آیات اور نہیں انکار کرتے آقا

إِلَّا الْفٰسِقُونَ ﴿۹۹﴾ أَوْ كَلَّبًا عَهْدًا عَهْدًا نَبَدًا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ

مگر نافرمانی کرنے والے۔ اور کیا (ایسا نہیں ہوتا رہا کہ) جب بھی انہوں نے عہد کیا کوئی (بھی) عہد (تو) اُسے **پھینک دیا** ایک گروہ نے ان میں سے

بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۰۰﴾ وَ لَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ

بلکہ اکثر ان کے ایمان نہیں لاتے ہیں۔ اور جب آیا ان کے پاس ایک رسول اللہ کی طرف سے

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَدَ فَرِيقٌ مِّنَ الَّذِينَ أَوْتُوا الْكِتَابَ

(جو) تصدیق کرے والا ہے اُس کی جو ان کے پاس ہے (یعنی تورات کی) (تو) **ڈال دیا** ایک گروہ نے ان (لوگوں) میں سے جو کتاب دیے گئے،

كِتَابَ اللَّهِ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ كَانْتَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۰۱﴾

اللہ کی کتاب (تورات) کو اپنی **پیشوں** کے پیچھے گویا وہ (اُسے) جانتے ہی نہیں ہیں۔

معافقتہ

زندگی بھی پیاری

جبریل سے دشمنی

عہد و کتاب کو پھینکا

وَاتَّبِعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيْطَانِ عَلَىٰ مُلْكِ سُلَيْمَانَ ۖ وَ مَا كَفَرُوا

اور وہ (اسکے) پیچھے لگ گئے جو شیطان پڑھتے تھے سلیمان کی بادشاہت (عہد سلطنت) میں اور نہیں کفر کیا

سُلَيْمَانَ ۖ وَلَٰكِنَّ الشَّيْطَانَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ

سلیمان نے اور لیکن شیطانوں نے کفر کیا (کہ) وہ لوگوں کو سکھاتے تھے جادو

وَ مَا أُنزِلَ عَلَىٰ الْمَلَائِكَةِ بِبَابِلَ ۖ هَارُوتَ وَ مَارُوتَ ۖ

اور (وہ اس کے پیچھے لگے) جو دو فرشتوں پر نازل کیا گیا بابل (شہر) میں ہاروت اور ماروت پر

وَ مَا يُعَلِّمُونَ مِنْ أَحَدٍ حَتَّىٰ يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ ۖ فَلَا تَكْفُرْ ۖ

اور وہ دونوں نہیں سکھاتے تھے کسی ایک کو یہاں تک کہ وہ دونوں کہہ دیتے بلاشبہ ہم تو محض آزمائش ہیں تو تو کفر مت کر،

فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهَا مَا يَفْرِقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرَّةِ وَ زَوْجِهِ ۖ

پھر (بھی) وہ (جادو) سیکھ لیتے اُن دونوں سے جس کے ذریعے وہ جدائی ڈالتے درمیان مرد کے اور اس کی بیوی کے،

وَ مَا هُمْ بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۖ

حالانکہ وہ ہرگز نقصان نہیں پہنچا سکتے والے اس (جادو) کے ذریعے کسی ایک کو (بھی) مگر اللہ کے حکم سے،

وَ يَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ ۖ وَ لَقَدْ عَلِمُوا

اور وہ (وہ کچھ) سیکھتے جو انہیں نقصان دیتا اور نہ نفع دیتا انہیں، اور بلاشبہ یقیناً وہ (بیہودی) جان چکے تھے (کہ)

لَٰكِنَّ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۖ وَ لَبِئْسَ مَا

واپسی جس نے (بھی) اس (جادو) کو خریدا (سیکھا) اس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں اور یقیناً بری ہے (وہ چیز)

شَرُّوا بِهِ ۖ أَنفُسَهُمْ ۖ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿١٠٢﴾ وَ لَوْ أَنَّهُمْ

انہوں نے بیچ ڈالا جس کے بدلے اپنی جانوں کو، کاش وہ جانتے ہوتے۔ اور اگر بیشک وہ

أَمَنُوا وَ اتَّقَوْا لَشَوْبَةَ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ خَيْرٌ ۖ

ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے یقیناً (وہ) ثواب (جو) اللہ کی طرف سے (ملتا) (وہ نہیں) بہتر تھا،

لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿١٠٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا

کاش وہ جانتے ہوتے۔ اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو تم (نبی کو) مت کہا کرو ”راعنا“ (ہماری رعایت کیجیے)

وَ قُولُوا أَنْظِرْنَا وَ اسْعَوْا ۖ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٠٤﴾

کہا کرو ”انظرنا“ (ہماری طرف دیکھیے) اور (یہ بات توجہ سے) سنعو اور کافروں کے لیے درد ناک عذاب ہے۔

مَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَ لَا الْمُشْرِكِينَ

نہیں چاہتے (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا اہل کتاب میں سے اور نہ ہی مشرکین (چاہتے ہیں)

أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَبِّكُمْ ۖ وَ اللَّهُ يَخْتَصُّ

کہ اتاری جائے تم پر کوئی بھلائی تمہارے رب (کی طرف) سے، اور اللہ خاص کر لیتا ہے

بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ ۖ وَ اللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿١٠٥﴾

اپنی رحمت کے ساتھ جس کو چاہتا ہے اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔

شیاطین کی پیروی

جوڑوں میں جدائی

جاننے بوجھتے برا سودا

۱۲
۱۴ایمان والو!
راعنا مت کھو!

مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا أَوْ مِثْلَهَا ۗ

جو بھی کوئی آیت ہم منسوخ کر دیتے ہیں یا ہم اسے بھلا دیتے ہیں (تو) ہم لے آتے ہیں (اس کی جگہ) اس سے بہتر یا اس جیسی کیا

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۶﴾ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ

نہیں آپ کو معلوم کہ بیشک اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ کیا نہیں آپ کو معلوم کہ بیشک اللہ کے لیے ہے

مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ ۗ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ

بادشاہی آسمانوں اور زمین کی، اور نہیں ہے تمہارے لیے اللہ کے سوا

وَلِيِّ ۚ وَ لَا نَصِيرٌ ﴿۱۷﴾ أَمْ تَرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا

کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔ کیا تم چاہتے ہو کہ تم سوال کرو اپنے رسول سے جس طرح

سُئِلَ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ ۗ وَ مَنْ يَتَّبِعِ الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ

موسیٰ سے سوال کیے گئے اس سے قبل، اور جو کوئی اختیار کر لے کفر ایمان کے بدلے

فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿۱۸﴾ وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ

تو بلاشبہ وہ بھٹک گیا سیدھے راستے سے۔ چاہتے ہیں بہت سے اہل کتاب (کہ)

لَوْ يَرُدُّونَكُمْ مِّنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا ۗ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ

کاش وہ لوٹا دیں تمہیں تمہارے ایمان (لانے) کے بعد کافر بنا کر، حسد کی وجہ سے

أَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۗ فَاعْفُوا

اپنے دلوں کے اس کے بعد کہ خوب واضح ہو چکا اُن پر حق، پس تم معاف کر دو

وَ اصْفَحُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

اور درگزر کرو یہاں تک کہ اللہ لے آئے اپنا (دوسرا) حکم، بیشک اللہ ہر چیز پر

قَدِيرٌ ﴿۱۹﴾ وَ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَ آتُوا الزَّكَاةَ ۗ وَ مَا تَقَدَّمُوا

خوب قادر ہے۔ اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو، اور جو تم آگے بھیجو گے

لِأَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ

اپنے نفسوں کے لیے کوئی بھلائی تم پاؤ گے اس (کے ثواب) کو اللہ کے پاس، بیشک اللہ اُس کو جو تم کرتے ہو

بَصِيرٌ ﴿۲۰﴾ وَ قَالُوا لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ كَانَ هُودًا

خوب دیکھنے والا ہے۔ اور انہوں نے کہا ہرگز داخل نہیں ہو گئے جنت میں مگر وہ جو ہوں گے یہودی

أَوْ نَصْرًا ۗ تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ ۗ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِن كُنْتُمْ

یا نصاریٰ، یہ اُن کی (جھوٹی) تمنا ہیں میں آپ کہہ دیجئے لاؤ اپنی دلیل اگر ہو تم

صَادِقِينَ ﴿۲۱﴾ بَلَىٰ ۗ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَ هُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ

سچے۔ ہاں کیوں نہیں جس نے جھکا دیا اپنا چہرہ اللہ کے لیے اور وہ نیکی کرنیوالا ہو تو اُس کے لیے

أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۗ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿۲۲﴾

اجر ہے اُس کا اُس کے رب کے پاس اور نہ کوئی خوف ہو گا اُن پر اور نہ (ہی) وہ غمگین ہوں گے۔

نسخ و نسیان آیت کا

کیا تم بھی سوال کرو گے؟

خواہش اہل کتاب کی

الثالثة

جنت صرف یہود و نصاریٰ کو؟

۳۴

وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصْرَىٰ عَلَىٰ شَيْءٍ ۖ وَقَالَتِ النَّصْرَىٰ

اور یہودیوں نے کہا نہیں میں نصاریٰ کسی چیز (یعنی صحیح دین) پر ، اور نصاریٰ نے کہا

لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَىٰ شَيْءٍ ۗ وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ ۗ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ

نہیں میں یہودی کسی چیز (یعنی صحیح دین) پر ، حالانکہ وہ کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اسی طرح کئی (ان لوگوں نے بھی) جو

لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

علم نہیں رکھتے ان جیسی بات پس اللہ فیصلہ فرمائے گا ان کے درمیان قیامت کے دن

فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن مَّنَعَ

جن (باتوں) میں وہ اختلاف کرتے تھے ۔ اور کون ہے بڑا ظالم اُس سے جو روکے

مَسْجِدَ اللَّهِ أَنْ يُذَكَّرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهَا ۗ

اللہ کی مسجدوں سے کہ ذکر کیا جائے ان میں اُس کے نام کا اور وہ کوشش کرے ان کو ویران کرنے کی

أُولَٰئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَائِفِينَ ۗ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا

ان (روکنے والوں) کیلئے (لائق) نہیں تھا کہ وہ داخل ہوں ان (مسجد) میں مگر ڈرتے ہوئے ان کے لیے دنیا میں

خِزْيٌ ۗ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۱۴﴾ وَاللَّهُ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ۗ

روانی ہے اور ان کے لیے آخرت میں بہت بڑا عذاب ہے ۔ اور اللہ کے لیے میں مشرق اور مغرب

فَأَيْنَمَا تَوَلَّوْا فَثَمَّ وَجْهَ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۱۱۵﴾

تو جہر تم رخ کرو گے سو ادھر اللہ کا چہرہ ہے بیشک اللہ تعالیٰ وسعت والا بہت علم والا ہے ۔

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۗ وَكَدَّٰٓءَ سُبْحٰنَهُ ۗ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اور انہوں نے کہا اللہ نے اولاد بنا رکھی ہے ۔ وہ (تو ان باتوں سے) پاک ہے بلکہ اسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے

وَالْأَرْضِ ۗ كُلٌّ لَّهٗ قَنَدُونَ ﴿۱۱۶﴾ بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۗ

اور زمین میں ، سب اسی کے فرمانبردار ہیں ۔ (وہی) موجد ہے آسمانوں اور زمین کا ،

وَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿۱۱۷﴾ وَقَالَ الَّذِينَ

اور جب وہ فیصلہ کر لے کسی کام کا تو بیشک صرف وہ کہتا ہے اُسے ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے ۔ اور کہا (ان لوگوں نے) جو

لَا يَعْلَمُونَ لَوْ لَا يُكَلِّمُنَا اللَّهُ أَوْ تَأْتِينَا آيَةٌ ۗ كَذٰلِكَ

نادان ہیں کیوں نہیں بات کرتا ہم سے اللہ یا (کیوں نہیں) ہمارے پاس آئی کوئی نشانی ، اسی طرح

قَالَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۗ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ ۗ

کہا (ان لوگوں نے) جو ان سے پہلے تھے ان جیسی بات ، بالکل ایک جیسے ہیں ان کے دل

قَدْ بَيَّنَّا الْآيٰتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿۱۱۸﴾ اِنَّا اَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ

بیشک ہم نے بیان کر دی ہیں نشانیاں ان لوگوں کے لیے (جو) یقین رکھتے ہیں ۔ بیشک ہم نے بھیجا ہے آپ کو حق کے ساتھ

بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۗ وَلَا تُسْئَلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾

خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر) ، اور آپ سے نہیں پوچھا جائے گا جہنم والوں کے بارے میں ۔

یہود و نصاریٰ
کی بحث آپس میں

ظالم روکیں مسجد سے

عیسائی بنائیں بیٹا اللہ کا

بے علم کہیں:
بات کرے اللہ

وَلَنْ تَرْضَىٰ عَنْكَ الْيَهُودَ وَلَا النَّصْرَىٰ حَتَّىٰ تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۗ

اور ہرگز راضی نہ ہوں گے آپ سے یہودی اور نہ (ہی) نصاریٰ، یہاں تک کہ آپ پیروی کریں ان کے دین کی،

قُلْ إِنْ هَدَىٰ اللَّهُ هُوَ الْهُدَىٰ ۗ وَلَئِنْ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي

کہہ دیجیے بیشک اللہ کی ہدایت ہی (اصل) ہدایت ہے، اور یقیناً اگر آپ نے پیروی کر لی ان کی خواہشات کی اس علم کے بعد جو

جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۗ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَّالٍ ۗ وَلَا نَصِيرٌ ۝۱۱۰

آچکا ہے آپ کے پاس، (تو) نہیں ہو گا آپ کھینٹے اللہ سے (بچانے میں) کوئی حمایتی اور نہ کوئی مددگار۔

الَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ ۗ وَأُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۗ

(وہ لوگ) جنہیں ہم نے دی کتاب (تورات یا انجیل) وہ اسے پڑھتے ہیں (جیسے) اس کے پڑھنے کا حق ہے، وہی (لوگ) ایمان لاتے ہیں اس پر

وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ۝۱۱۱

اور جو انکار کرتا ہے اس کا تو وہی (لوگ) ہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ اسے بنی اسرائیل تم یاد کرو

نِعْمَتِي الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ ۗ وَأِنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ۝۱۱۲

میری (اس) نعمت کو جو میں نے انعام کی ہے تم پر اور بیشک میں نے تمہیں فضیلت دی ہے تمام جہان والوں پر۔

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا ۗ وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا

اور تم ڈرو اس دن سے (کہ جب) نہ کام آئے گی کوئی جان کسی (دوسری) جان کے کچھ بھی اور نہ (ہی) قبول کیا جائے گا اس سے

عَدْلٌ ۗ وَلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ ۗ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۝۱۱۳

کوئی بدلہ اور نہ (ہی) فائدہ پہنچائے گی اسے کوئی سفارش اور نہ (ہی) وہ سب مدد کیے جائیں گے۔ اور جب آزمایا

إِبْرٰهٖمَ رَبُّهُ بِكَلِمٰتٍ فَاتَّخٰهِنَّ ۗ قَالَ اِنِّىۤ اِنِّىۤ جَاعِلٌ لِّلنَّاسِ اِمَامًا ۗ قَالَ

ابراہیم کو اس کے رب نے چند باتوں کے ساتھ تو اس نے ان کو پورا کر دیا، (اللہ نے) فرمایا بیشک میں بنانے والا ہوں مجھے لوگوں کا امام (ابراہیم نے) کہا

وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۗ قَالَ لَا يَنْتَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ ۝۱۱۴

اور میری اولاد میں سے (بھی)؟، (اللہ نے) فرمایا نہیں پہنچتا میرا عہد (اقرار) ظالموں کو۔ اور جب ہم نے بنایا بیت اللہ کو

مَثَابَةً لِّلنَّاسِ ۗ وَامْنًا ۗ وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّیٰ ۗ وَعٰهِدُنَا

لوگوں کی جگہ اور امن (کی جگہ) اور (حکم دیا کہ) تم بناؤ مقام ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ، اور ہم نے حکم دیا

اِلٰى اِبْرٰهٖمَ ۗ وَاسْمِعِلْ اَنْ طَهَّرَا بَيْتِي لِلطَّٰيِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ ۗ وَالرُّكَّعِ

ابراہیم اور اسماعیل کو کہ تم دونوں پاک کر دو میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں کے لیے اور رکوع کرنے والوں

السُّجُوْدِ ۝۱۱۵

اور جب کہا ابراہیم نے (اسے میرے) رب بنا دے اسے امن والا شہر اور رزق دے

اَهْلَهُ مِنَ الشَّرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ ۗ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۗ قَالَ وَمَنْ

اس کے رہنے والوں کو پھلوں سے جو ایمان لاتے ان میں سے اللہ اور آخرت کے دن پر، (اللہ نے) فرمایا اور جس نے

كَفَرَ فَاَمَّتْعُهُ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهُ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ۗ وَبِئْسَ الْبَصِيْرُ ۝۱۱۶

کفر کیا تو میں فائدہ دوں گا اسے بھی تھوڑا سا پھر میں کھینچ لاؤں گا اسے دوزخ کے عذاب کی طرف اور وہ بری ہے لوٹنے کی جگہ۔

راضی نہ ہو
یہود و نصاریٰ

وقف منزل

۱۱۰

بنی اسرائیل!
یا دیکھتے ہیں!ابراہیم کی آزمائش
اور کامیابی

بیت اللہ اور شہر مکہ

وَ اِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَ اِسْعٰىلُ رَبَّنَا تُقْبَلُ مِنَّا ط
 اور جب بلند کر رہے تھے ابراہیم بنیادیں بیت اللہ کی اور اسماعیل (بھی اور دونوں یہ دعا کر رہے تھے) (اے) ہمارے رب قبول فرما ہم سے (یہ خدمت)

اِنَّكَ اَنْتَ السَّيِّعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾ رَبَّنَا وَ اجْعَلْنَا مُسْلِمِيْنَ لَكَ
 بیشک تو ہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ (اے) ہمارے رب اور تو بنا ہم دونوں کو اپنا فرمانبردار

وَ مِنْ ذُرِّيَّتِنَا اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَ اَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَ تَبَّ عَلَيْنَا ج
 اور ہماری اولاد میں سے (بھی) ایک جماعت اپنی فرمانبردار (بنا)، اور ہمیں دکھا (سکھا) ہمارے عبادت کے طریقے اور تو ہم پر توجہ فرما (یعنی توجہ قبول فرما)

اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾ رَبَّنَا وَ ابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا
 بیشک تو ہی بڑا توبہ قبول کرنے والا بڑا مہربان ہے۔ (اے) ہمارے رب اور تو بھیج ان میں ایک رسول

مِنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ آيٰتِكَ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ
 ان ہی میں سے (جو) تلاوت کرے ان پر تیری آیات اور وہ تعلیم دے انہیں کتاب و حکمت کی

وَ يُزَكِّيْهِمْ ط اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۲۹﴾ وَ مَنْ يَّرْغَبْ عَن مِّلَّةِ
 اور وہ انہیں پاک کرے، بیشک تو ہی نہایت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ اور کون منہ موڑے گا دین

اِبْرٰهٖمَ سِوَا مَنۢ بَدَّلَ رِيسَتَهُ فَاِذَا هٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ اَسْلِمْ لٰ
 ابراہیم سے مگر (وہی) جس نے بیوقوف بنایا اپنے نفس کو، اور بلاشبہ یقیناً جن لیا ہے ہم نے اُسے دنیا میں

اِنَّكَ اَنْتَ السَّيِّعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳۱﴾ وَ وَصٰى بِهَا اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ
 اور بیشک وہ آخرت میں یقیناً نیلوں میں سے ہے۔ جب بہا اس کو اس کے رب نے فرمانبردار ہو جا

وَ يَعْقُوْبُ ط يٰۤاِبْرٰهٖمُ اِنَّا جَعَلْنَاكَ اِمَامًا لِّمَنۢ بَدَّلَ رِيسَتَهُ فَاِذَا هٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ اِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ اَسْلِمْ لٰ
 اور یعقوب نے (بھی اپنے بیٹوں کو)، اے میرے بیٹو! بیشک اللہ نے جن لیا ہے تمہارے لیے (یہ) دین تو تم ہرگز نہ مانا مگر

وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتَ
 اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔ کیا تم موجود تھے جب آئی یعقوب پر موت،

اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِي ط قَالُوْا نَعْبُدُ
 جب کہا انہوں نے اپنے بیٹوں سے کس کی تم عبادت کرو گے میرے بعد؟ انہوں نے کہا ہم عبادت کریں گے

الْهٰكِ وَ اِلٰهَ اٰبَآءِكُمْ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْعٰىلُ وَ اِسْحٰقَ اِنَّا جَعَلْنَاكَ اِمَامًا لِّمَنۢ بَدَّلَ رِيسَتَهُ فَاِذَا هٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ اِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ اَسْلِمْ لٰ
 تیرے معبود کی اور تیرے آباؤ اجداد کے معبود کی (یعنی) ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق (کے معبود) (یعنی) ایک معبود کی (عبادت کریں گے)

وَ نَحْنُ لَكَ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ
 اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔ یہ (انبیاء کی) ایک جماعت تھی (جو) یقیناً گزر چکی اس کے لیے (وہی) ہے جو اس نے نمایا

وَ لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ؕ وَ لَا تَسْأَلُوْنَ عَنَّا كَاُنُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۶﴾
 اور تمہارے لیے (وہ) ہے جو تم نے نمایا، اور تم نہیں پوچھتے جاؤ گے اُس کے بارے میں جو وہ کیا کرتے تھے۔

وَ لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ؕ وَ لَا تَسْأَلُوْنَ عَنَّا كَاُنُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۷﴾
 اور تمہارے لیے (وہ) ہے جو تم نے نمایا، اور تم نہیں پوچھتے جاؤ گے اُس کے بارے میں جو وہ کیا کرتے تھے۔

وَ لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ؕ وَ لَا تَسْأَلُوْنَ عَنَّا كَاُنُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾
 اور تمہارے لیے (وہ) ہے جو تم نے نمایا، اور تم نہیں پوچھتے جاؤ گے اُس کے بارے میں جو وہ کیا کرتے تھے۔

وَ لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ؕ وَ لَا تَسْأَلُوْنَ عَنَّا كَاُنُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۹﴾
 اور تمہارے لیے (وہ) ہے جو تم نے نمایا، اور تم نہیں پوچھتے جاؤ گے اُس کے بارے میں جو وہ کیا کرتے تھے۔

بیت اللہ کی تعمیر اور دعائیں

۱۵

کون منہ موڑے ملت ابراہیم سے؟

وصیت ابراہیم و یعقوب کی

وہ امت گزر گئی

یہود و نصاریٰ
ہدایت یافتہ؟

وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصْرًا تَهْتَدُوا قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ

اور انہوں نے کہا ہو جاؤ یہودی یا نصرانی تم ہدایت پا جاؤ گے ، آپ کہہ دیجئے بلکہ (ہم تو) ابراہیم کے دین پر ہیں

حَنِيفًا ۝ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۝ قُولُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ

(جو) سیدھی راہ پر تھے اور وہ نہیں تھے مشرکوں میں سے ۔ (مسلمانو) تم کہو ہم (تو) ایمان لاتے اللہ پر اور (اس پر) جو اُنارا گیا

إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ

ہماری طرف اور جو اُنارا گیا ابراہیم کی طرف اور اسماعیل اور اسحاق (کی طرف) اور یعقوب

وَالْأَسْبَاطِ ۝ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ

اور (اس کی) اولاد (کی طرف) اور جو دیا گیا موسیٰ اور عیسیٰ کو اور جو دیا گیا تمام نبیوں کو اُن کے رب (کی طرف) سے ،

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝ فَإِنْ

نہیں ہم تفریق کرتے کسی ایک کے درمیان اُن میں سے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں ۔ پھر اگر

آمَنُوا بِبَيْتِ اللَّهِ مَا آمَنْتُمْ بِهِ فَقَدْ اهْتَدَوْا ۖ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ

وہ ایمان لائیں اُس جیسی چیز پر جس پر تم ایمان لاتے ہو تو یقیناً وہ ہدایت پا گئے اور اگر وہ انحراف کریں تو بیشک وہی

فِي شِقَاقٍ ۖ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

بہت دہری میں (پڑے ہوئے ہیں) ، پس عنقریب ضرور کافی ہو جائے گا اللہ آپکو اُن سے اور وہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

صِبْغَةَ اللَّهِ ۖ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً ۖ وَنَحْنُ لَهُ

اللہ کا رنگ (پناؤ) اور کون زیادہ اچھا (ہوسکتا) ہے اللہ سے رنگ میں اور ہم اسی کی

عِبَادُونَ ۝ قُلْ اتَّحَابُونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۖ وَنَا

عبادت کرنے والے ہیں کہہ دیجئے کیا تم جھگڑتے ہو ہم سے اللہ کے بارے میں حالانکہ وہ ہمارا (بھی) رب ہے اور تمہارا (بھی) رب ہے اور ہمارے لیے

أَعْبَانَا وَلكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ ۝ أَمْ تَقُولُونَ

ہمارے اعمال میں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال اور ہم اسکے لیے ہی خالص (عبادت) کریں گے ہیں ۔ کیا تم کہتے ہو

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا

بیشک ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور (اُن کی) اولاد

هُودًا أَوْ نَصْرًا قُلْ ءَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ ۖ وَمَنْ أَظْلَمُ

یہودی یا نصرانی تھے ، آپ کہہ دیجئے کیا تم زیادہ جاننے والے ہو یا اللہ؟ اور کون ہے بڑا ظالم

مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةَ عِنْدَهُ مِنَ اللَّهِ ۖ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ

اس سے جس نے چھپایا (اُس) گواہی کو (جو) اُس کے پاس تھی اللہ (کی طرف) سے ، اور نہیں ہے اللہ ہرگز غافل

عَبَا تَعْمَلُونَ ۝ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۖ لَهَا مَا كَسَبَتْ

اُس سے جو تم کرتے ہو ۔ یہ ایک امت تھی یقیناً وہ گزر چکی ، اس کے لیے (وہی) ہے جو اس نے کمایا

وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ ۖ وَلَا تَسْأَلُونَ عَبَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

اور تمہارے لیے (وہ) ہے جو تم نے کمایا اور نہیں تم پوچھے جاؤ گے اُس کے بارے میں جو وہ کیا کرتے تھے ۔

اگر وہ ایمان لائیں
تم جیسا تو۔اللہ کے بارے میں
جھگڑا؟بڑا ظالم جو
شہادت چھپائے

۱۱۱